135898 ـ مسجد كے ستونوں كے درميان صف بنانا جائز ہے؟

سوال

نماز با جماعت كى ايسى صفيں جن كے درميان ميں مسجد كے ستون آتے ہيں ان ميں ستون كے بعد كيا ميں اكيلا كھڑا ہو سكتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

احاديث نبويہ ميں مسجد كے ستونوں كے درميان صف بندى سے ممانعت موجود ہے؛ كيونكہ درميان ميں ستون آنے كى وجہ سے صف ميں انقطاع آ جاتا ہے۔

چنانچہ ابن ماجہ : (1002) ميں معاويہ بن قرة رضى اللہ عنہ اپنے والد سے بيان كرتے ہيں كہ : (رسول اللہ صلى اللہ عليہ وسلم كے زمانے ميں ہميں ستونوں كے درميان صف بندى كرنے سے سختى كے ساتھ منع كيا جاتا تھا)
اس روايت كو البانى رحمہ اللہ نے صحيح ابن ماجہ ميں صحيح قرار ديا ہے۔

اسى طرح سنن ترمذى: (229) ميں عبد الحميد بن محمود كہتے ہيں كہ : ہم نے كسى گورنر كے پيچھے نماز ادا كى اور لوگوں نے ہميں دو ستونوں كے درميان نماز ادا كرنے پر مجبور كر ديا ، جس وقت ہم نماز پڑھ كر فارغ ہوئے تو انس بن مالك رضى اللہ عنہ نے ہميں كہا: "ہم نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے زمانے ميں ايسى جگہوں ميں نماز ادا كرنے سے بچا كرتے تھے"
اس حديث كو البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں صحيح كہا ہے۔

ابن مفلح رحمہ اللہ كہتے ہيں:
"مقتدى كيليے ستونوں كے درميان كھڑا ہونا مكروہ ہے، امام احمد اس كى وجہ بيان كرتے ہوئے كہتے ہيں كہ : اس طرح صف ميں انقطاع آ جاتا ہے" انتہى
الفروع" (2/39)

تاہم اگر ستونوں كے درميان نماز ادا كرنے كى ضرورت محسوس ہو كہ نمازى بہت زيادہ ہو جائيں اور مسجد ميں

جگہ کی تنگی کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں کوئی حرج نہیں ہے۔

دائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام کہتے ہیں:
"اگر ستونوں کی وجہ سے صفوں میں انقطاع واقع ہو تو ان کے درمیان میں صف بنانا مکروہ ہے، البتہ مسجد کی تنگی اور نمازیوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں استثنا ہے" انتہی
"فتاوى اللجنة الدائمة" (5/295)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"اگر مسجد چھوٹی پڑ جائے تو ایسی صورت میں ستونوں کے درمیان صف بندی کرنا جائز ہے، بعض علمائے کرام نے اس پر اجماع نقل کیا ہے، البتہ اگر مسجد میں گنجائش ہو تو پھر ستونوں کے درمیان صف بندی کے متعلق اختلاف ہے، اور صحیح بات یہ ہے کہ ایسی صورت میں ستونوں کے درمیان صف بندی کرنا ممنوع ہے؛ کیونکہ اس سے صف میں انقطاع آتا ہے، اور اگر ستون کی چوڑائی زیادہ ہو تو صف میں زیادہ انقطاع پیدا ہو جاتا ہے" انتہی

چنانچہ اگر نمازیوں کی تعداد زیادہ ہونے کی بنا پر مسجد تنگی کی جگہ شکایت ہوتو ایسی صورت میں ستونوں کے درمیان صف بندی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لہذا: جب آپ مسجد آئیں اور لوگ صفوں میں کھڑے ہو چکے ہوں اور آپ کو ستون کے بعد ہی صف میں کھڑے ہونے کی جگہ ملے تو ایسی صورت میں وہاں کھڑے ہو کر نماز ادا کر نے میں کوئی حرج نہیں ہے، نیز یہ صف کے پیچھے اکیلے نماز ادا کرنے کے زمرے میں بھی نہیں آئے گا؛ کیونکہ آپ صف کے پیچھے اکیلے نہیں کھڑے ہوئے بلکہ آپ صف میں ہی دیگر نمازیوں کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں لیکن اس صف میں ایک ستون کی وجہ سے انقطاع آ گیا ہے، چنانچہ ضرورت کی بنا پر ستون کے بعد کھڑے ہونا جائز ہے۔

واللہ اعلم.